
شجرہ
اویسیہ قادریہ
تصنیف لطیف
مفسر اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن پیر طریقت، رہبر شریعت
مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی
علیہ الرحمۃ اللہ القوی
www.FaizAhmedowaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِیۡنَ ﷺ

شَجَرہ طَیِّبہ

سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ اُویسیہ

از

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین

حضرت علامہ الحافظ مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی نور اللہ مرقدہٗ

نــوٹ: اگر اس شجرہ میں کمپوزنگ کی کوئی بھی غلطی پائیں تو برائے کرم ہمیں مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر مطلع کریں تا کہ اُس غلطی کو صحیح کرلیا جائے۔ (شکریہ)

admin@faizahmedowaisi.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَالصَّلٰوةُوَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اصْطَفٰى لَاسِيَّمَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُجْتَبٰى وَاَصْحَابِهِ التُّقٰى وَالنُّقٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُاللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ج۔ (پارہ۲۶،سورۃالفتح،آیت۱۰)

ترجمہ: (اے حبیب) وہ جوتمہاری بیعت کرتے ہیں تووہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ان کے ہاتھوں پراللہ کا ہاتھ ہے۔

الحمد للہ فقیر پیدائشی بلکہ آباؤاجداد سے اُویسی ہے۔فقیر حضرت خواجہ الحاج محمد الدین اُویسی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ سے بیعت ہوا۔آپ حضور خواجہ محمد عبداللہ المعروف بہ محکم الدین سیرانی قدس سرہٗ سرکار کی بارگاہ کے سجّادہ نشین تھے۔ان کے وصال کے بعد حضرت خواجہ الحاج محمد سلطان بالا دین اُویسی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی صحبت بابرکت میں زندگی بسر کی۔اسی لئے فقیر کی آرزو ہے کہ اُویسی قادری رہوں اور اُویسی قادری مروں اور قیامت میں اُویسی قادری اُٹھوں۔فقیر سلسلہ قادریہ کے ساتھ ساتھ سلسلہ اُویسیہ میں احبابِ اہلِ سُنت کو داخل کرتا ہے۔یہ شجرۂ سلسلہ قادریہ منظوم آئندہ اوراق میں مذکور ہوگا۔شجرۂ سلسلہ اُویسیہ منظوم احباب کے لئے حاضر ہے۔احباب جہاں سلسلہ قادریہ کا ورد کریں ساتھ ہی سلسلہ اُویسیہ بھی پڑھ لیا کریں۔

فقط والسلام

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی قادری غفرلہٗ

۱۹ رجب المرجب ۱۴۲۵ھ

فقیر کے ذریعے جو مرد/خواتین سلسلہ عالیہ اُویسیہ قادریہ میں داخل ہوئے وہ بھی اس سلسلہ شریف کو اپنے اوراد میں شامل کریں۔اس میں لکھے گئے وظائف کی بھی اجازت ہے۔

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری محمد فیاض احمد اُویسی رضوی عفی عنہٗ

۲۸ ربیع الآخر شریف ۱۴۳۴ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِه الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِه وَاَصْحَابِه اَجْمَعِيْنَ

شجرة طيبة اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ هٰذِهٖ سِلْسِلَتِيْ

مِنْ مَّشَا يِخِي فِي الطَّرِيْقَةِ الْعِلِيَّةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِه الْكِرَامِ اَجْمَعِيْنَ ط ۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ عَلِيّ نِ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ ط ۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ حُسَيْنِ نِ الشَّهِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط ۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط ۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِبْنِ عَلِيّ نِ الْبَاقِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط ۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّد نِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط ۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُوْسٰى بِنْ جَعْفَرِ نِ الْكَاظِمِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط ۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط ۸

---

۱ ۲ یا ۹ ربیع الاوّل شریف ۱۱ھ کو وصال ہوا۔ مدینہ طیّبہ میں مزارِ مبارک ہے۔ مزید تحقیق فقیر کی کتاب ''۱۲/ربیع الاول ولادت یا وصال'' میں پڑھیں۔

۲ ۲ رمضان المبارک ۴۰ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک نجفِ اشرف میں ہے۔

۳ ۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ کو کربلا میں شہید ہوئے۔ مزارِ پاک کربلا معلّٰی میں ہے۔

۴ ۱۸ محرم الحرام ۶۱ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

۵ ۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

۶ ۱۵ رجب المرجب ۱۴۸ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

۷ ۵ رجب المرجب ۱۸۳ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

۸ ۲۱ رمضان المبارک ۲۰۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف مشہد مقدس میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مَعْرُوْفِ نِالْكَرْخِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [9]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ سَرِيّ نِ السَّقْطِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [10]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ جُنَيْدِ نِ الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [11]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ بِكْرِ نِ الشِّبْلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [12]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِى الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيْمِيِّ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [13]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِى الْفَرَحِ الطَّرْطُوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [14]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ نِ الْقُرْشِيِّ الْهَكَّارِيِّ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [15]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِى سَعِيْدِ نِ الْمَخْزُوْمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [16]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَغَيْثِ الْكَوْنَيْنِ
اَلْاِمَامِ اَبِى مُحَمَّدٍ عَبْدِالْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى جَدِّهِ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى
مَشَائِخِهِ الْعِظَامِ وَاُصُوْلِهِ الْكِرَامِ وَفُرُوْعِهِ الْخِفَامِ وَمُحِبِّيْهِ وَالْمُنْتَمِيْنَ اِلَيْهِ اِلٰى يَومِ الْقِيَمِ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ اَبَداً ط [17]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِى بَكْرٍ تَاجِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ عَبْدِالرَّزَّاقِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [18]

[9] ۲ محرم الحرام ۲۰۰ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔
[10] ۱۳ رمضان المبارک ۲۵۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف بغداد شریف میں ہے۔
[11] ۲۷ رجب المرجب ۲۹۷ یا ۲۹۸ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[12] ۲۷ ذِی الحجہ ۳۳۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[13] ۲۶ جمادی الاخریٰ ۴۲۵ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[14] ۳ شعبان المکرّم ۴۴۷ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[15] یکم محرم الحرام ۴۸۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[16] ۷ شِوال المکرّم ۵۱۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[17] ۱۱ یا ۱۷ ربیع الآخر شریف ۵۶۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[18] ۶ شوال المکرّم ۶۲۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِي صَالِحِ نَصْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ١٩

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِيْ نَصْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٢٠

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٢١

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُوْسٰی رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٢٢

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِحَسَنٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٢٣

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدِ الْجِيْلَانِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٢٤

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ بَهَاءِ الدِّيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٢٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اِبْرَاهِيْمَ الْاِيْرِجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٢٦

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مُحَمَّد بھکاری رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٢٧

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى اَلْقَاضِيْ ضِيَاءِ الدِّيْنِ الْمَعْرُوْفِ بالشَّيْخ جِيَارِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٢٨

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ جَمَالِ الْاَوْلِيَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٢٩

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٣٠

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ٣١

---

١٩ ٢٧ رجب المرجب ٦٣٣ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

٢٠ ٢٧ ربیع الاوّل ٦٥٦ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

٢١ ٢٣ شِوال المکرّم ٦٧٣ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

٢٢ ١٣ رجب المرجب ٦٣ ٧ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

٢٣ ٢٦ صفر المظفر ٧٨١ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

٢٤ ١٩ محرم الحرام ٨٥٢ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

٢٥ ١١ زی الحجہ ٩٢١ھ کووصال ہوا۔دولت آباد (دکن) میں مزار پاک ہے۔

٢٦ ٥ ربیع الآخر ٩٥٣ھ کووصال ہوا۔مزار پاک دہلی میں درگاہ محبوب الٰہی میں ہے۔

٢٧ ٩ ذی قعدہ ٩٨١ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کاکوری میں ہے۔

٢٨ ٢١ رجب المرجب ٩٨٩ھ کووصال ہوا۔مزار مبارک قصبہ نیوتنی ضلع لکھنوا میں ہے۔

٢٩ شب عیدالفطر ١٠٤٧ھ کووصال ہوا۔کوڑا جہاں آباد ضلع فتحپور ہسوہ میں ہے۔

٣٠ ٦ شعبان المکرّم ١٠٧١ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

٣١ ١٩ صفر المظفر ١٠٨٤ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ فَضْلِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الشَّاہ بَرْکَةِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الشَّاہ اٰلِ مُحَمَّد رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الشَّاہ حَمْزَہْ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الشَّاہ اَبِی الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّةِ وَالدِّیْنِ اٰلِ اَحْمَدْ اَچھّے میاں رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِالْکَرِیْمِ الشَّاہ اٰلِ رَسُوْلِ الْاَحْمُدِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الْکَرِیْمِ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ نُوْرِ الْعَارِفِیْنَ سِیِّدِیْ اَبِی الْحُسَیْنِ اَحْمَدِالنُّوْرِیِّ الْمَارِھْرَوِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَاَرْضَاہُ عَنَّا ط ۳۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الْھُمَامِ اِمَامِ اَھْلِ السُّنَّةِمُجَدِّدِالشَّرِیْعَةِ الْعَاطِرَةِ مُؤَیِّدِ الْمِلَّةِ الطَّاھِرَہِ حَضْرَتِ الشَّیْخِ اَحْمَدْ رِضَا خَاں رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْه بِالرِّضَا السَّرْمَدِیِّ ط ۳۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ جَمِیْعًاوَّ عَلَی الشَّیْخِ حُجَّةِ الْاِسْلَامِ مَوْلَانَا حَامِدْ رِضَا خاں رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۴۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ جَمِیْعًاوَّ عَلَی الشَّیْخِ زُبْدَةِ الْاَتْقِیَاءِ الْمُفْتِی الْاَعْظَمِ بِالْھِنْدِ مَوْلَانَا مُحَمَّدْ مُصْطَفٰی رِضَا خاں الْقَادِرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۴۱

۳۲ ۱۴ ذی قعدہ ۱۱۱۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔
۳۳ ۱۰ محرم الحرام ۱۱۴۲ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
۳۴ ۱۶ رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
۳۵ ۱۴ رمضان المبارک ۱۱۹۸ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
۳۶ ۱۷ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
۳۷ ۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
۳۸ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
۳۹ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ کووصال ہوا۔مزار شریف بریلی محلّہ سوداگران میں ہے۔
۴۰ ۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بریلی شریف میں ہے۔
۴۱ ۱۴ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بریلی شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًاوَّ عَلٰی عَبْدِكَ الْفَقِیْرِ الْقَادِرِی
مُحَمَّدْ فَیْض اَحْمَدْ اُوَیْسِی رَضْوِی غُفِرَلَہٗ وَلِوَالِدَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًاوَّ عَلٰے الْفَقِیْر
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًاوَّ عَلٰی سَائِرِ اَوْلِیَائِكَ وَعَلَیْنَاوَبِھِمْ
وَلَھُمْ وَفِیْھِمْ وَمَعَھُمْ یَاَاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔اٰمِیْن!



﴿شجرہ علیّہ حضرات عالیہ قادریہ رضویہ اُویسیہ﴾

رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

یاالٰہی! رحم فرما مصطفٰے ﷺ کے واسطے	یارسول اللہ ﷺ کرم کیجئے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہِ مُشکل کُشا کے واسطے	کر بلائیں رَدْ شہیدِ کربلا کے واسطے
سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے	علمِ حق دے باقرِ علمِ ہُدیٰ کے واسطے
صدقِ صَادق کا تصّدق صَادق الاسلام کر	بے غضب راضی ہو کر کاظم اور رضا کے واسطے
بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری	جُندِ حق میں گِن جُنیدِ باصفا کے واسطے
بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتوں سے بچا	ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے
بوالفرح کا صَدقہ کرغم کوفرح دے حُسن و سعد	بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے
قادری کر قادری رَکھ قادریوں میں اُٹھا	قدرِ عبدالقادر قُدرت نما کے واسطے
اَحْسَنَ اللہُ لَہٗ رِزْقاً سے دے رزقِ حسن	بندۂ رزّاق تاج الاصفیا کے واسطے
نصر ابی صالح کا صَدقہ صَالح و منصور رکھ	دے حیا تِ دیں مُحِی جاں فزا کے واسطے

۱؎ یعنی مرتبہ معرفت کا اور بلندی اور خوبی اور بہتری اور نور عطا کر ان مشائخ عظام کے واسطے ان میں علو بمناسبتِ نامِ پاک حضرت سیّد علی ہے اور طورِ عرفاں بمناسبت نام پاک حضرت سیّد موسیٰ اور حسنی بمناسبت نامِ پاک حضرت سیّد حسن اور حمد بمناسبت نامِ پاک سیّدی احمد اور بہاء بمناسبت نامِ پاک سیّدی شیخ بہاء الملۃ والدین قدست اسرارہم۔

۲؎ عشقی حضرت شاہ برکت اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تخلص ہے اور انتما بمعنی انتساب یعنی نسبتِ عشق رکھنے والے۔

۳؎ عرس شریف ۹،۱۰،۱۱ رجب المرجب کو مارہرہ مطہرہ میں ہوتا ہے۔

۴؎ عرس شریف ۲۳،۲۴،۲۵ صفر المظفر کو بریلی شریف محلّہ سوداگران میں ہوا کرتا ہے۔

طورِ عرفان ۱ و علو و حمد حسنٰی و بہا	دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے
بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر	بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے
خانۂ دل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال	شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے
دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے	خوانِ فضل ا للہ سے حصّہ گدا کے واسطے
دین و دُنیا کی مجھے برکات دے برکات سے	عشقِ حق دے عشقیِ ۲ عشق انتما کے واسطے
حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لیے	کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے
دل کو اچھا تن کو سُتھرا جا ن کر پُرنور کر	اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُالعلیٰ کے واسطے
دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر	حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے
نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے	بو الحسینِ ۳ احمدِ نوری لقی کے واسطے
کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے	میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا ۴ کے واسطے
سایۂ جُملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے	رحم فرما آلِ رحمٰن مصطفٰی کے واسطے
یاالٰہی سر پہ میرے رکھ سدا فیضِ نبی	حضرتِ فیضِ اُویسی با صفا کے واسطے
صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل	عفو و عرفاں عافیت اِس بے نوا کے واسطے



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

فاتحۂ سلسلہ

یہ شجرۂ مُبارک ہر روز بعد نمازِ صبح ایک بار پڑھ لیا کریں، بعدۂ درودِ غوثیہ سات بار الحمد شریف، آیۃ الکرسی ایک بار، قل ہو اللہ شریف سات بار، پھر درودِ غوثیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخِ کرام کی ارواحِ طیّبہ کی نذر کریں۔ جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہے تو اس کے لیے دُعائے عافیت وسلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شاملِ فاتحہ کریں۔

درودِ غوثیہ یہ ھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

پنج گنج قادری

بعد نمازِ صبح يَـاعَزِيۡزُيَااَللّٰهُ بعد نماز ظہر يَـاكَـرِيۡمُ يَااَللّٰهُ بعد نماز عصر يَـاجَبَّارُ يَااَللّٰهُ بعد نماز مغرب يَـاسَتَّارُ يَااَللّٰهُ

بعد نمازِ عشاء یَاغَفَّارُ یَااَللّٰہُ سب سو(۱۰۰) سو(۱۰۰) بار اوّل آخر درود شریف۔ ان کے پڑھنے سے بے شمار برکات دین و دُنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نمازِ مغرب دس (۱۰) بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّاھُوَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (۱۰) بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّوَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ (۱۰) بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (۱۰) بار۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرُ ط (۱۰) بار۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّانَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ (۱۰) بار۔ اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

﴿قضائے حاجات و حُصُولِ ظفرومغلوبی دشمناں﴾

(۱) اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ آٹھ سو چوہتر (۸۷۴) بار اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ اس قدر عدد معین باوضو قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے دوزانو بیٹھ کر روزانہ تا حصولِ مُراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے، وضو، بے وضو، ہر حال میں بے گنتی بے شمار زبان پر جاری رکھیں۔

(۲) حَسْبُنَااللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ساڑھے چار سو (۴۵۰) بار روزانہ تا حصولِ مُراد اوّل وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کو کثرت سے پڑھیں۔

(۳) بعد نمازِ عشاء ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار طفیلِ حضرت دستگیر دشمن ہووے زیر۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصولِ مُراد یہ تینوں عمل اُمورِ مذکورہ کے لیے نہایت مجرّب وسہل الحصول ہیں ان سے غفلت نہ کی جائے۔

جب کوئی حاجت پیش آئے ہر ایک اتنے اتنے اعدادِ معینہ پر پڑھا جائے۔ پہلے اور دوسرے کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں جس وقت چاہیں پڑھیں اور تیسرے کا وقت بعد نمازِ عشاء ہے۔

جب تک مُراد بر نہ آئے تینوں اسی ترکیب سے پڑھیں اور جس زمانے میں کوئی خاص حاجت درپیش نہ ہو تو پہلے اور دوسرے کو سو(۱۰۰) سو(۱۰۰) بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل وآخر تین تین بار درود شریف۔

حضور فیضِ ملت نور اللہ مرقدہٗ کی خدمت جو پیر بھائی یا عقیدت مند رزق کی تنگی کے لیے وظیفہ دریافت کرتا تو آپ مندرجہ ذیل وظیفے پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے کم وبیش ہزاروں احباب ان وظائف کے پڑھنے سے خوشحال ہوئے۔ کشادگی رزق کے لیے روزانہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔ ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار اول وآخر درود شریف پڑھیں نیز ''یَامُغْنِیْ'' گیارہ سو بار (۱۱۰۰) اول وآخر درود شریف پڑھنا کشادگی رزق کے لئے بیحد مفید ہے۔

نوٹ:۔ اب شجرۂ اُویسیہ شروع ہوتا ہے۔

﴿شجرہ اُویسیہ قادریہ﴾

ربنا تیری پناہ شمس الضحیٰ کے واسطے	یا رسول اللہ کرم ہو کبریا کے واسطے
نورِ حق شمع حقیقت خواجۂ ارض و سما	اپنی اُلفت کر عطا ان پیشوا کے واسطے
وہ اُویس قرنی کے صدقے ہم سے راضی ہو خدا	تو ہے راضی، وہ ہیں راضی، اس رضا کے واسطے
خَلق کو اچھا کیا اب خُلق کو اچھا بنا	خواجہ عبدالخالق قطبِ زماں کے واسطے
تو شریعت اور طریقت میں مجھے مُحکم بنا	خواجہ مُحکم دین تاجِ اصفیا کے واسطے
بہرِ احمد دیں عطا کر دو جہاں کی نعمتیں	بخش محمد بخش اُویسی رہنما کے واسطے
شیخ احمد یار کے صدقے تو خوشیاں کر عطا	نارِ غم گلزار کر نبی بخش مقتدا کے واسطے
اس جہاں اور اُس جہاں میں سُرخرو کر دے مُجھے	مُرشدی خواجۂ امام بخش بے ریا کے واسطے
با ادب عشقِ نبی میں موت مدینے میں خدا	دے محمد دیں اُویسی بادشاہ کے واسطے
پھر محمد فیضِ احمد جو سراپا فیض ہیں	فیض کی شمع بنا ان با صفا کے واسطے
حضرت صالح کے صدقے صالح کر دے کبریا	حضرتِ ریاض، فیاض صاحب عطا کے واسطے
سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے	ہے یہ مولا التجا اس بے نوا کے واسطے



﴿ضروری ھدایات﴾

(ا)مذہبِ اہلِسنّت و جماعت پر قائم رہیں۔سُنّیوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی، نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جُدا ہیں اور سب کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں، اُن کی بات نہ سُنیں، اُن کے پاس نہ بیٹھیں، ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالنے کچھ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں مال یا آبرو کا اندیشہ ہو ہرگز نہ جائے گا۔ دین و ایمان دنیا سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ان کی مخالفت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دُنیا کی عزت دُنیا کی زندگی دُنیا ہی تک ہیں۔ دین و ایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے اُن کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

(ا)نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مَردوں کو مسجد بالتزام بھی واجب ہے، بےنمازی مسلمان گویا تصویر کا

آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں ہے۔ بے نمازی وہی نہیں جو کبھی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی بھی قصداً کھودے بے نمازی ہے۔ کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کردینی سخت ناشکری پر لے سرے کی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر بھی اگر نوکر کوئی ہے اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری قطعی حرام ہے اور کوئی وسیلۂ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لاسکتا۔ رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے اور اس کے ترک پر غضب فرماتا ہے (وَالْعَیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی)

(۳) جتنی نمازیں قضا ہوگئی ہیں سب کا ایسا حساب کے تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں۔ کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمّہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نمازیں جب متعدد ہو جائیں۔ مثلاً ۱۰۰ بار کی فجر قضا ہے، تو ہر بار یوں نیّت کریں کہ سب سے پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیّت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی ۲۰ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

(۴) جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان آنے سے پہلے ادا کرلیے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کرلی جائے اگلے روزے قبول نہیں ہوتے۔

(۵) جو صاحبِ مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کرکے ادا کریں۔ ہر سال کی زکوٰۃ سال کے تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے لہٰذا شروع سال رفتہ رفتہ دیتے رہیں سال تمام پر حساب کریں۔ اگر پوری ادا ہوگئی بہتر ورنہ جتنی باقی ہو فوراً دے دیں اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو آئندہ سال میں مجرا (کٹوتی) کریں۔ اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(۶) صاحبِ استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے۔ اللہ عزوجل نے اسکی فرضیت بیان کرکے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ یعنی اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہاں سے بے پرواہ ہے۔ نبی کریم ﷺ نے تارکِ حج کو فرمایا ہے کہ چاہے یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر وَالْعَیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی اندیشوں کے باعث باز نہ رہے۔

(۷) کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبّر، داڑھی مُنڈانا یا کتروانا، فاسقوں کی وضع پہننا ہر بُری خصلت سے بچیں۔

جو اِن باتوں کا عامل رہے گا اللہ و رسول کے وعدے سے اس کے لیے جنّت ہے۔ (جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ) آمین۔ بعدِ نمازِ پنجگانہ قبل شروع پنج گنج قادری پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرَاتٍ م بِاَمۡرِہٖ اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ ط تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ گرد مَن، گردِ خانۂ مَن، و گرد زن و فرزندانِ مَن و گردِ مال و دوستانِ مَن حصارِ حفاظت تو شود و تو نگہدار باشی یَااللّٰہُ بِحَقِّ سُلَیۡمَانَ بۡنِ دَاوٗدَ عَلَیۡہِمَا السَّلَامُ وَ بِحَقِّ اَھۡیًا اَشۡرَاھِیًّا وَ بِحَقِّ عَلِیۡقًا مَلِیۡقًا تَلِیۡقًا اَنۡتَ تَعۡلَمُ مَافِی الۡقُلُوۡبِ وَ بِحَقِّ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ وَ بِحَقِّ یَامُؤۡمِنُ یَا مُھَیۡمِنُ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلَّمَ ایک بار پڑھ کر انگشتِ شہادت پر دم کر کے تین بار سیدھے کان کی جانب بہ نیتِ حصار کی انگلی سے حلقہ کھینچا کریں۔ ہر وقت ایسا ہی کریں۔ پھر اس وقت کا عمل پنج گنج سے شروع کریں اور اگر ہر وقت کی پنج گنج کے عمل کے بعد یَابَاسِطُ ۷۲ بار اور اضافہ کریں تو بہتر ہے اور اگر چاہیں تو وقتِ فجر یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ لَا اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ وقتِ ظہر یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِکَ اَسۡتَغِیۡثُ وقتِ عصر حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ وقتِ مغرب رَبِّ اِنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ وقتِ عشاء وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ط ہر ایک ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار مع درود شریف اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱) بار۔ نیز وقتِ شب درودِ غوثیہ شریف (۵۰۰) پانچ سو بار اور اضافہ کریں کہ پنج گنج خاص ہو جائے۔

اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱) بار درود شریف یا کم از کم تین تین بار شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشتِ شہادت پر دم کر کے مکان کے حصار کی نیّت سے اپنے اردگرد ہاتھ لمبا کر کے چوطرفہ حلقہ کھینچیں۔ پھر چت لیٹ کر گھٹنے کھڑے کر کے دونوں ہاتھ دُعا کی طرح پھیلائے ہوئے سینے پر رکھ کر آیۃ الکرسی شریف ایک بار چاروں قُل بالترتیب۔ صرف قُلۡ ھُوَاللّٰہُ تین بار باقی ایک ایک بار پڑھا کریں اور ہاتھ پر دم کر کے اپنے سر سے پاؤں تک آگے پیچھے دہنے بائیں تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے دہنی کروٹ پر سویا کریں۔ چھوٹے بچے جو خود نہیں پڑھ سکتے، ان کے بڑوں سے کوئی اپنے ہاتھ پر پڑھ کر دم کر کے ان کے جسم پر ہاتھ پھیرا کرے۔

اگر ہو سکے تو سُورۂ واقعہ اور سُورۂ یٰسٓ اور سورۂ مُلک حفظ کر لیں۔ ورنہ یہ تینوں سورتیں بھی بلا ناغہ شب کو سوتے وقت پڑھا لیا کریں۔ جب تک کہ حفظ یاد نہ ہوں قرآنِ عظیم سے دیکھ کر پڑھیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کی جائے خاموشی سے جائیں۔ ہاں اگر ضروری بات کرنا ہی ہو تو بات کر لیں۔ پھر سُورۂ کافرون ایک بار پڑھ کر چُپ کر کے سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلیّات سے محفوظ رہیں گے، دشمن دفع ہوں گے۔ مُرادیں حاصل ہوں گی، رزقِ حلال وسیع

ہوگا۔فاقہ کی مصیبت سے محفوظ رہیں گے اور خدا نصیب فرمائے دولتِ بیدار دیدارِ فیضِ آثار سرکار ابد قرار سیّد الابرار صلّی اللہ علیہ وسلّم سے انشاءاللہ مستفیض ہونے کی قوی امید رکھیں۔انشاءاللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا،عذاب سے بچے رہیں گے مگر یہ صحیح پڑھنا شرط ہے۔قرآنِ عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد پڑھنا سیکھے۔ہر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے نکالے۔

﴿ذکرِ نفی و اثبات﴾

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دوسو(۲۰۰)بار۔ اَللّٰہُ اَللّٰہ چھ سو(۶۰۰)بار۔ اِلَّا اللّٰہ چارسو(۴۰۰)بار۔اوّل وآخر درود شریف تین تین بار۔

﴿ترکیب ذکرِ جھر﴾

ذکرِ جہر سے پہلے دس(۱۰)بار درود شریف۔(۱۰)بار استغفار۔تین(۳)بار آیۃ فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْلِیْ وَلَاتَكْفُرُوْن ط پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرے پھر ذکرِ جہر شروع کرے۔لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ دوسو(۲۰۰)بار، اِلَّا اللّٰہُ چار سو(۴۰۰)بار، اَللّٰہُ اَللّٰہ چھ سو(۶۰۰)بار۔یہ ذکر دوازدہ تسبیح ہے اس کے حَـقْ حَـقْ سو(۱۰۰)بار یا کم وبیش بطور سہ ضربی یا چہار ضربی۔

﴿یاددھانی﴾

یـاد داری کـه وقـتِ زادن تـو	همـه خـندان بُودند و تو گریان
انـچـان زی کـه وقـتِ مردن تو	همـه گـریاں شوند و تو خندان

یعنی اے عزیز!یاد رکھ کہ تیری پیدائش کو وقت سب خنداں تھے مگر تُو تو گریاں تھا۔ایسا جینا جی کہ تیری موت کو وقت سب گریاں ہوں اور تو خنداں۔تو اگر اخلاص سے یادِ الٰہی میں تضرّع وزاری(گریہ وزاری)کرتا رہے۔ہجرِ حبیب وفراقِ محبوب میں دل تپاں،سینہ بریاں،گریہ کناں رہے تو ضرور ضرور وقتِ انتقال وصالِ محبوب پا کر شاد وفرحاں اور تیرے فراق پر مخلوق نالاں وپریشاں ہوگی۔

اے عزیز!اپنے یہ عہد یاد رکھ جو تو نے خدا سے اس کے اس ناچیز گنہگار بندے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کیے ہیں اور اس فقیرِ بے توقیر کے لیے بھی دُعا کر کہ جیسی چاہیے ویسی پابندیِ احکامِ خداوندی میں جیوں۔تادمِ واپسیں ایسی پابندی کرتا رہوں۔

اے عزیز!تو نے عہد کیا ہے کہ تو مذہبِ اہلسنّت پر قائم رہے گا۔ہر بد مذہب کی صحبت سے بچتا رہے گا۔اس پر سختی سے قائم رہنا فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ O (پارہ۱،سورۃ البقرۃ،آیت۱۳۲)﴿**ترجمہ**: تمہارے لئے چُن لیا تو نہ مرنا مگر مسلمان﴾یاد رکھنا۔

اے عزیز! یاد رکھ تو نے عہد کیا ہے کہ تو نماز، روزے ہر فرض اور واجب کو بھی ان کے وقتوں پر ادا کرتا رہے گا اور گناہوں سے بچتا رہے گا۔ خدا کرے تو اپنے عہد پر قائم رہے۔ عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت بُرا کام ہے۔ وفائے عہد لازم ہے۔ اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔ یہ عہد تو تُو نے خالقِ جلّ وعلا سے کیے ہیں۔

اے عزیز! موت کو یاد رکھ۔ اگر موت کو یاد رکھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ ورطۂ ہلاک سے بچا رہے گا۔ دین و ایمان سلامت لے جائے گا اور اتباعِ شریعت کرتا رہے گا، گناہوں سے بچتا رہے گا۔

اے عزیز! آج جاگ لے کہ موت کے بعد سُکھ چین، اطمینان و آرام کی نیند سوتا رہے گا۔ فرشتہ تجھ سے کہے گا

نَمْ کَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ[1]۔

سُن، سُن، سُن

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے	حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سایہ تلے

اے عزیز! دُنیا پر مت ریجھ (فریفتہ ہو)، دنیا پر والہ وشیدا ہونا ہی خدا سے غافل ہونا ہے۔ دُنیا خدا سے غفلت ہی کا نام ہے

چیست دُنیا از خدا غافل شُدن	نے قماش و نقرہ وفرزند وزن

﴿پردہ کی اھمیت﴾

عورتیں پردہ کو فرض جانیں ہر نامحرم سے پردہ فرض ہے نہ بے پردہ پھریں نہ بے پردہ گھر میں رہیں۔ باریک کپڑے جن سے بدن یا بال چمکے پہن کر پائنچوں سے اوپر کا حصّہ پاؤں کے ٹخنے کے اوپر پنڈلی کا حصّہ اور گلا، سینہ کھول کر یا باریک کپڑوں سے نمایاں ہونے کی حالت میں محض غیر نہیں جیٹھ، دیور، بہنوئی بھی نہیں، اپنے سگے چچازاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد بھائی کے سامنے ہونا بھی حرام ہے، حرام ہے، بدانجام ہے۔ مَردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیبیوں، بیٹیوں، بہنوں وغیر ہا محارم کو بے پردگی سے بچائیں۔ پردے کی تاکید کریں اور عدم تعمیل پر جنہیں سزا دے سکتے ہیں سزا دیں جو مرد اپنے محارم کی بے پردگی کی پرواہ نہ کرے گا، غیر محرموں کے سامنے پھرائے گا خصوصاً اس طرح بے پردگی کے ساتھ بے ستری بھی بعض اعضاء کی ہو تو دیّوث (بے غیرت) ٹھہرے گا۔ وَالْعَیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالیٰ۔

[1] (سنن الترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی عذاب القبر، الجزء۳، الصفحة۳۷۵، الحدیث ۱۰۷۱، شرکة مکتبة ومطبعة مصطفی البابی الحلبی - مصر)

﴿یاراں بکوشید﴾

کیے جاؤ کوشش میرے دوستو	نہ کوشش سے اک آن کو تم تھکو
خدا کی طلب میں سعی کرتے رہو	جتنے ہو سکے مجاہدے کرو

یقینِ کامیابی وکامرانی رکھو۔قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا (پارہ۱۲،سورۃ العنکبوت،آیت ۶۹)

ترجمہ: اورجنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرورہم انہیں اپنے راستے دکھادیں گے۔

مولیٰ تعالیٰ تمھارے لئے فتح ہرباب خیر بالخیر فرمائے۔

اس کی راہ میں قدم رکھتے ہی اللہ کریم کے ذمۂ کرم پر تمھارے لیے اجر ہوگا۔وَمَنْ یَّخْرُجْ مَنْ مَنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًااِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْوَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ (پارہ۱۲،سورۃ العنکبوت،آیت ۶۹)

ترجمہ: اور جواپنے گھر سے نکلا اللہ ورسول کی طرف ہجرت کرتا پھراُسے موت نے آلیا تو اُس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہوگیا۔

حضورپُرنور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں،''مَنْ جَدَّ وَجَدَ'' [1]

یعنی جوشخص کوشش کرتا ہے وہ پالیتا ہے۔

ہاں ہاں بڑھے چلو برابر بڑھے چلومحبت واخلاص شرط ہے۔پیر کی محبت رسول کی محبت ہے۔رسول کی محبت خدا کی محبت ہے جتنی محبت زیادہ ہوگی اور جتنی عقیدت پختہ ہوا تنا ہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہوگا اگرچہ پیرازآحادناس ہو،وہ باکمال نہ ہومگر پیر صحیح ہوکہ شرائطِ پیری کا جامع ہو۔سلسلہ متصل ہوگا توسرکار کے فیض سے ضرور فیض ملے گا۔اے فرزندِ توحید!ہرامر میں توحید کونگاہ رکھ،خدا یکے و محمد یکے و پیر یک تیرا قبلۂ توجہ ایک ہونا ایک ہی رہنا لازم،پریشان نظر، پریشان خاطر دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا نہ بن۔محوِ رضائے حق ہوجا۔دین ودنیا کے ہر کام اخلاص کے ساتھ اسی کے لیے کر،شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت سے ایک دم کو قدم باہر نہ رکھنا، کھانا،پینا،بیٹھنا،لیٹنا،سونا،جانا،آنا،کہنا،سُننا،لینا،دینا،کمانا،صرف کرنا،ہرامر اسی کے لیے کر،اسکی رضا ہومدِّنظر۔ اے رضوی!فنافی الرضا ہوکر سراپا رضائے احمدی رضائے الٰہی ہوجا۔تیرا مقصود بس تیرا معبود ہو،اس کی رضا ہی تیرا

---

[1] (کشف الخفاء،الجزء۲،الصفحۃ ۲۴۳،الحدیث ۲۴۵۱،مکتبۃ القدسی)

(المقاصد الحسنۃ،حرف المیم،الجزء۱،الصفحۃ ۲۱۵،الحدیث ۱۱۰۶،دارالکتاب العربی- بیروت)

مطلوب ہو۔

فراق ووصل چه خواهی رضائے دوست طلب	که حیف باشد از وغیر اوتمنّائے

ریا سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا۔ ہر کام اخلاص سے خدا کی رضا کے لیے باتباعِ شریعت کرنا۔ بڑی سعادتِ عظیم مجاہدہ وریاضت ہے۔ ہمارے بعض مشائخ کا ارشاد ہے'' لوگ ریاضتوں کی ہوس کرتے ہیں، کوئی ریاضت ومجاہدہ ارکان وآدابِ نماز کی رعایت کرنے کے برابر نہیں۔ خصوصاً پانچوں وقت مسجد میں نمازِ باجماعت ادا کرنا''۔

قرآنِ کریم کا مکمل کرنا

اولیائے کاملین کا ارشاد ہے کہ بے شبہ تلاوتِ قرآن برائے قضائے حوائج مجرّب ہے جتنا بھی روز ہو سکے ادب کے ساتھ پڑھتا رہے۔ اگر وہ اس طرح پڑھے بہت بہتر جلد انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔ روزِ جمعہ سے شروع کر واور پنچشنبہ کو مکمل کرو۔ روزِ جمعہ از فاتحہ تا آخر سورۂ مائدہ، روزِ شنبہ از انعام تا آخر سورۂ توبہ، روزِ یکشنبہ سورۂ یونس تا آخر سورۂ مریم، روزِ دو شنبہ از طٰہٰ تا آخر سورۂ قصص، روزِ سہ شنبہ از عنکبوت تا آخر سورۂ صٓ، روز چہار شنبہ از سورۂ زمر تا آخر سورۂ رحمٰن، روزِ پنجشنبہ از سورۂ واقعہ تا آخر قرآن خلوت میں پڑھیں، بیچ میں بات نہ کریں۔ ہر مہم کے حصول کے لیے علی الاتصال ۱۲ ختم کو اکسیرِ اعظم یقین کریں۔

فضیلتِ درود شریف

درود شریف کے فضائل و برکات بے شمار احادیث میں مذکور ہیں۔ یہاں صرف ایک حدیث درج کی جاتی ہے جس سے اندازہ ہوگا کہ حضور ﷺ کے دربارِ گہر بار میں ہدیۂ درود پیش کرنا کس قدر فوائدِ دنیوی واُخروی کو متضمن ہے۔ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ حضور ﷺ میں آپ پر بکثرت درود بھیجنا چاہتا ہوں پس اس کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جتنا چاہو، میں نے عرض کیا کہ چوتھائی وقت، فرمایا کہ تمہاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں عرض کیا کہ آدھا وقت۔ فرمایا کہ تمہاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرتو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت۔ فرمایا کہ تمہیں اختیار ہے ہاں اگر زیادہ کرتو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور ﷺ تمام وقت۔ تو حضورِ رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کرو تو تمہارے تمام مقاصد (دینی ودُنیوی) پورے ہوں گے اور تمام گناہ (ظاہری و باطنی) مٹا دیئے جائیں گے۔ (ترمذی) [1]

---

[1] (سنن الترمذی، أبواب الصفة القيامة والرقائق والورع، باب ۳۵، الجزء ٤، الصفحة ٦٣٦ الی ٦٣٧، الحديث ٢٤٥٧، شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابى الحلبى - مصر)

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور بمکانِ شیخ اور وصال ہوگیا ہوتو جس طرف مزارِ شیخ ہومتوجہ ہوکر بیٹھے۔محض خاموش باادب بکمال خشوع اورصورتِ شیخ کا تصوّرکرے اوراپنے آپ کوان کے حضور جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکارِرسالت صلَّی اللہ علیہ وسلَّم سے انوارِفیوضِ شیخ کے قلب پر فائض ہورہے ہیں اورمیرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری (بھیک مانگنا) لگا ہواہے اس میں سے نوازو فیض وابُل ابُل کرمیرے دل میں آرہے ہیں۔اس تصوّرکوبڑھایئے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔اس کی انتہا پرصورتِ شیخ خود متمثّل ہوکر مُرید کے ساتھ رہے گی اور ہرکام میں مدد دے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

ہر نماز کے بعد مُناجات پڑھیں

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو	جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یاالٰہی بُھول جاؤں نزع کی تکلیف کو	شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفٰی کا ساتھ ہو
یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات	ان کے پیارے منہ کی صبح جاں فزاں کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر	امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے	صاحبِ کوثر شہِ جودو عطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی سردمہری پر ہو جب خورشیدِ حشر	سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن	دامنِ محبُوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں	عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں	ان تبسّم ریز ہونٹوں کی عطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے	چشمِ گریان شفیعِ مرتجٰی کا ساتھ ہو
یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں	ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صِراط	آفتابِ ہاشمی نُورالہدیٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں	قدسیوں کے لب سے آمین ربّنا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جبّ رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے	دولتِ بیدار عشقِ مصطفٰی کا ساتھ ہو
یاالٰہی لے چلیں جب دفن ہونے قبر میں	غوثِ اعظم پیشوائے اولیاء کا ساتھ ہو